



سوال

(327) حج کے حوالہ سے مسلمان کے واجبات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فریضہ حج ادا کرتے ہوئے مسلمان پر کیا واجب ہے؟ کیا دوران حج عبادت کے علاوہ دیگر بیرونی کاموں میں بھی مشغولیت جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لیے واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نمازوں کو بروقت اور باجماعت ادا کرنے کا جو حکم دیا ہے، اس حکم کی اطاعت کا خصوصی اہتمام کرے۔ علاوہ ازیں دوران حج امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حکمت و موعظت حسنہ کے ساتھ دعوت الی اللہ کا کام کرے اور ان تمام امور سے اجتناب کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقًا وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ ۱۹۷ ... سورة البقرة

”پس جو شخص ان (مہینوں) میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔“

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

(من حج للہ فلم یرفث ولم ینفق رجح کیوم ولدته امہ) (صحیح البخاری الحج باب فضل الحج المبرور الحج: 1521 و صحیح مسلم الحج باب فضل الحج والعمرة الحج: 1350)

”جو شخص اللہ (کی رضا جوئی) کے لیے حج کرے اور حج کے دنوں میں عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے تو وہ اس طرح گناہوں سے پاک و صاف ہو جاتا ہے گویا اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہے۔“

اس آیت اور حدیث میں جو "رفث" اور "فسوق" کے الفاظ آئے ہیں تو رفث سے مراد حالت احرام میں عورتوں سے اختلاط اور اس سلسلہ کے قول و فعل کی صورت میں اسباب و دواعی ہیں اور فسوق، (فسق کی جمع ہے اور اس) کے معنی گناہوں کے ہیں۔ ہر مسلمان کے لیے یہ واجب ہے کہ وہ ہر وقت اور ہر جگہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، واجبات کو ادا کرے اور محرمات سے اجتناب کرے لیکن جب وہ بلد اللہ الحرام میں ہو اور مناسک حج ادا کر رہا ہو تو پھر یہ واجب اور بھی عظیم اور شدید ہو جاتا ہے اور کسی حرام کام کا گناہ بھی بہت بڑا اور بہت



سخت ہو جاتا ہے، ہاں البتہ دوران حج خرید و فروخت اور دیگر مباح اقوال و اعمال جائز ہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ يَتَّخِذُوا فِتْلَةً مِنْ رَبِّكُمْ ... سورة البقرة

” اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔“

ابن عباس رضی اللہ عنہ اور کئی دیگر اہل علم اس آیت کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ موسم حج میں بھی تجارت کی جاسکتی ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل و رحمت اور اپنے بندوں پر تخفیف و احسان ہے کہ حاجی کو دوران حج اس کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 245

محدث فتویٰ